عصرِ حاضر میں امت مسلمہ کو کون سے مسائل درپیش ہیں؟
قرآن و سنت کی روشنی میں ان کا حل تجویز کریں؟ (2016)

تعارف

57 ملکوں پہ مشتمل عالم اسلام جس کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار وسائل و انعامات سے نواز رکھا ہے۔ آج عصرِ حاضر میں کئی مسائل کا سامنا کر رہا ہے یہ مسائل اندرونی و بیرونی دونوں ہیں جو عالم اسلام کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ اور انکی تنزلی کا سبب بن رہے ہیں۔

اندرونی مسائل

امت مسلمہ بے شمار اندرونی مسائل کا شکار رہی ہے جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

۱۔ اتحاد کا فقدان اور سیاسی اختلافات

امت مسلمہ کا سب سے بڑا اندرونی مسئلہ اتحاد کا فقدان ہے جس کے برعکس اسلام ہمیں بھائی چارے اور مل جل کر رہنے کی تلقین کرتا ہے جیسا کہ سورۃ آل عمران میں اللہ رب العزت فرماتے ہیں کہ "اور تم سب مل کر اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور آپس میں تفرقہ نہ ڈالو"

لیکن دور حاضر میں اسلامی تعلیمات کے منافی امت مسلمہ میں اتحاد کی کمی ہے جس کی وجہ سے مسلمان غربت پسماندگی اور فرقہ وارانہ تشدد کا شکار رہیں۔ افسوس کی بات تو یہ ہے کہ مسلمان نا صرف تقسیم ہیں بلکہ ایک دوسرے کے خلاف حصول طاقت کے لیے سیاسی حریف بنے ہوئے لڑ رہے ہیں جسکی سب سے نمایاں صورت عرب اور ایران کے درمیان رقابت ہے۔ مزید امت مسلمہ نسلی، علاقائی اور جغرافیائی تفرقات میں مزید بٹتی جا رہی ہے

۲- فرقہ وارانہ تقسیم

~~مسلمانو~~ امت مسلمہ نے "لا تفرقوا" کی بجائے فرقہ واریت کو اپنا لیا ہے مسلمان اندرونی طور پر فرقوں کی بنیاد پر بھی تقسیم ہیں

Scanned with CamScanner

جن کی وجہ سے مسلم ممالک میں فرقہ وارانہ کشیدگی نے مسلمانوں کی بڑی تعداد کی جانیں لے لی ہیں۔ مسلمانوں کے درمیان فرقہ وارانہ نفرت اس حد تک بڑھ چکی ہے کہ کچھ مسلمان دوسرے مسلمان کو صرف فرقہ جدا ہونے کی بنا پر کافر قرار دے دیتے ہیں۔ یہ فرقہ وارانہ عمل امت میں تقسیم کو مزید فروغ دے رہا ہے۔

۳- انتہاپسندی اور دہشت گردی

انتہاپسندی اور دہشت گردی کا بڑھنا ہوا رجحان امت مسلمہ کے لیے ایک اہم مسئلہ ہے۔ مسلم ممالک کی ناقص حکمرانی اور تعلیمی اداروں میں انتہاپسند مواد کے پھیلاؤ کو روکنے میں ناکامی اس انتہاپسندی کی وجہ بنی ہے۔ جسکی ایک مثال سید قطب کی انتہاپسندانہ تعلیمات جو پاکستان سے انڈونیشیا تک پھیلائی گئیں۔ علاوہ ازیں انتہاپسندی کا رجحان سوویت یونین کے افغانستان پر حملے کے دوران تیزی سے بڑھا اور اسی کا نتیجہ بنی تحریک طالبان پاکستان اسی کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کا براہ راست تعلق انتہاپسندی سے ہے۔ جب کچھ انتہاپسند اپنے انتہاپسند خیالات کو عملی جامہ پہنانے کی کوشش کرتے ہیں تو دہشت گردی انقلابی پھیلاؤ بنتی ہے۔ اسی طرح کی عملی مثالیں ہمیں تحریک طالبان پاکستان اور القاعدہ جیسے گروہوں کی سرگرمیوں سے واضح ملتی ہیں۔ اسی طرح انتہاپسندی اور دہشت گردی دونوں مل کر اسلاموفوبیا کے نظریے کو جنم دیتی ہوئی تقویت فراہم کرتی ہیں۔

۴- عقلی جمود

دورِ حاضر میں امت مسلمہ عقلی جمود کے مسئلے سے بھی دوچار ہے۔ جو امت کی ترقی اور فلاح میں رکاوٹ بن رہا ہے۔ اسکی کئی وجوہات ہیں۔ جیسے کہ تعلیمی نظام کی

Scanned with CamScanner

Date:

M T W T F S

کمزوری ۔ زلالت سے مسلم ممالک میں تعلیمی نظام جدید نہیں ہے پرانے نصاب اور غیر مؤثر تدریسی تدریسی طریقے نئے چیلنجز کا سامنا کرنے کے لیے ناکافی ہیں ۔ تاریخی طور پر مسلم محققین نے علم و فنون میں نمایاں کارنامے سر انجام دیے ہیں مگر آج مسلم دنیا تحقیق و اختراعات میں کافی پیچھے رہ گئی ہے اور یہی وجہ ہے کہ مسلمانوں کا آج کی جدید ٹیکنالوجی اور سائنسی ترقی میں کردار نہایت کم ہے ۔ تعلیمی نظام میں کمزوری اور سائنسی تحقیق میں کمی دونوں ہی امت مسلمہ میں عقلی جمود کو فروغ دے رہے ہیں ۔

۵ کثرت وسائل اور ناقص انتظام

بہت سے مسلم ممالک قدرتی وسائل سے مالا مال ہیں مگر ان وسائل کا مؤثر انتظام نہ ہونے کی وجہ سے ترقی کی راہ پر گامزن نہیں ہو پاتے ۔ اس صورتحال کی چند امثال درج ذیل ہیں ۔

تیل اور گیس کے وسائل

سعودی عرب اور دیگر خلیجی ممالک میں دنیا کے سب سے بڑے تیل کے ذخائر موجود ہیں مگر اس دولت کی فراہمی اور انتظام میں غیر مؤثر حکمت عملیوں کے باعث معیشت کا فائدہ عوام تک نہیں پہنچ سکتا ۔ عالمی منڈی میں تیل کی قیمت میں اتار چڑھاؤ اور تکنیکی یا انتظامی مسائل کی وجہ سے ان ممالک کی معیشت غیر مستحکم رہتی ہے

زرعی وسائل

پاکستان ایک زرعی ملک ہے اس کی زمین زرخیز ہے لیکن جدید زرعی تکنیکوں کی کمی اور غیر مؤثر انتظام کے باعث زراعت کے شعبے میں خاطر خواہ ترقی نہیں ہو سکی ۔ ~~وسائل~~

معدنی وسائل

اسی طرح بے شمار مسلم ممالک معدنی وسائل سے مالا مال ہیں جیسے ~~کو~~ عراق، ایران، نائجیریا مگر ان

ممالک میں بدعنوانی اور کمزور انتظام کے باعث ان معدنیات کا بھرپور طریقے سے فائدہ نہیں اٹھایا جا سکا۔

4- اجتہاد کی کمی

چھوڑا عقل و ذہن سے نہ کچھ کام انہوں نے
کیا دینِ برحق کو بدنام انہوں نے

اجتہاد اسلام کی ایک اہم فکری اصلاح ہے جس کا مطلب اسلامی قوانین ~~[illegible]~~ اور اصولوں کے مطابق نئے حالات و مسائل کا حل تلاش کرنا۔ اجتہاد کی کمی آج کے دور میں مسلمانوں کے لیے ایک چیلنج بن گئی ہے۔ عصر حاضر میں مسلم معاشرت مختلف جدید مسائل کا سامنا کر رہی ہے جیسے کہ ٹیکنالوجی، عالمی تجارت اور معاشرتی تبدیلیاں۔ اجتہاد کی کمی کی وجہ سے مسلمانوں کو ان مسائل کا اسلامی حل تلاش کرنے میں دشواری پیش آ رہی ہے۔ علامہ اقبال اس فقدانِ انقلاب کو کچھ اس طرح بیان کرتے ہیں کہ

جس میں نہ ہو انقلاب موت ہے وہ زندگی
روحِ امم کی حیات کشمکشِ انقلاب

بیرونی مسائل

مسلم دنیا عصر حاضر میں متعدد بیرونی مسائل کا بھی شکار ہے جن میں سے چند درج ذیل ہیں۔

1- مغربی غلبہ

مغربی غلبہ امت مسلمہ کے لیے ایک اہم بیرونی چیلنج ہے۔ اس غلبہ سے مراد مغرب کا اپنے سیاسی اقتصادی اور ثقافتی اثر و رسوخ کو مسلم ممالک پر مسلط کرنا۔ بین الاقوامی قرضے، تجارتی معاہدے اور مالی پالیسیوں کے ذریعے مسلم ممالک کو اپنی اقتصادی پالیسیوں

پر مجبور کرتے ہیں جو ان کی ترقی کی راہ میں رکاوٹ بن جاتی ہیں ۔
اسی طرح مغربی ممالک مسلم ممالک کی داخلی سیاست میں مداخلت کرتے رہتے ہیں مثلاً مشرق و سطیٰ میں چھڑی گئی تمام جنگیں جیسے اسرائیل اور فلسطین میں ، عراق اور افغانستان میں ، مغرب کا ہی بویا ہوا بیج ہیں جن کا براہِ راست اثر مسلم ممالک پر پڑتا ہے ۔

اسی طرح مغرب ممالک کی جدید عسکری ٹیکنالوجی اور فوجی مداخلتیں مسلم ممالک کی سرحدوں اور خودمختاری کو خطرے میں ڈالتی ہیں ۔

۲- گلوبلائزیشن / عالمگیریت

عالمگیریت سے مراد بین الاقوامی معاشی سرگرمیوں کی عمومی طور پر توسیع ہے ۔ جس میں بین الاقوامی تجارت ، سرمایہ کاری ، نقل مکانی اور ممالک کے درمیان ٹیکنالوجی وغیرہ کا تبادلہ شامل ہوتا ہے ۔ عالمگیریت آج کی دنیا کا ایک بڑا موضوع ہے ۔ یہ مسلمانوں کے لیے ایک چیلنج کی شکل اختیار کرتا جا رہا ہے ۔ اگر اس کا تنقیدی جائزہ لیں تو اقتصادی عدم مساوات کو فروغ دیتا ہے مثلاً اسلامی ممالک جن کے پاس قدرتی وسائل ہیں تیل وغیرہ ، وہ مغربی ممالک میں سرمایہ کاری کرتے ہیں اور اپنی معیشت کو مستحکم نہیں کر پاتے ۔ عالمگیریت کی وجہ سے امیر ملک اور امیر تر ہو جاتے ہیں اور غریب ملک غربت کا شکار ہوتا ہے ۔ ترقی یافتہ ممالک اس طرح دنیا بھر کے وسائل کا فائدہ اٹھاتے ہیں ۔ عالمگیریت کی نظر معیشتیں بین الاقوامی مارکیٹوں پر منحصر ہو جاتی ہیں جن سے ان کی خودمختاری کمزور ہوتی ہے ۔

۳- معلوماتی ٹیکنالوجی - سرد جنگ

جدید مواصلات اور کمپیوٹرائزڈ ٹیکنالوجی دورِ حاضر کی

Scanned with CamScanner

Date:

بنیادی طاقت بن چکی ہے۔ یہ جدید ٹیکنالوجی مسلم ممالک کی ترقی یافتہ ممالک کی صف میں شامل ہونے کی دوڑ کو دو طرح سے متاثر کر سکتی ہے۔ یا تو یہ ٹیکنالوجی مسلمانوں اور مغربی دنیا کے مابین فرق کو مزید بڑھا سکتی ہے مغرب کے کلچر کی چھاپ کو مزید گہرا کر سکتی ہے اور پہلے ہی سے دنیا پر کنٹرول رکھنے والوں کی گرفت کو مضبوط کرتے ہوئے مغربی ثقافت و تہذیب کو فروغ دے سکتی ہے مگر اس کے برعکس یہ ٹیکنالوجی مسلمانوں کو مغرب کے کلچر اور اقتصادی اثرات سے آزاد ہونے کے مواقع فراہم کر سکتی ہے۔ اور اس سے بہتر طریقے سے مشترکہ معلومات کے اسلامی تہذیب کو فروغ دیا جا سکتا ہے۔

مگر مسلمان ممالک میں معلومات کی حالت کا جائزہ لینے سے پتا لگتا ہے کہ اتحاد کی کمی کی بدولت مشترکہ اسلامی معلومات کا تصور بہت مشکل ہے۔ غیر ملکی ثقافت اور میڈیا کے حملے کو روکنے کے لیے البتہ مشترکہ معلوماتی نظام موثر کردار ادا کر سکتا ہے۔

۲- اسلاموفوبیا

اسلاموفوبیا یعنی اسلام اور مسلمانوں کے بارے میں منفی تصورات اور خوف مغربی دنیا میں تیزی سے بڑھ رہا ہے جبکہ بنیاد میڈیا کا مسلمانوں کے خلاف پراپیگنڈا ہے جو اکثر مسلمانوں اور اسلام کو دہشت گردی اور انتہا پسندی سے جوڑتا ہے جس سے اسلام کے نام پر ایک منفی تصویر کشی کرتا ہے۔ اسلاموفوبیا امت مسلمہ کے لیے ایک بڑا چیلنج ہے جو بڑھتا ہی جا رہا ہے اسی پراپیگنڈے کے تحت اسلام کو ایک ایسا مذہب پیش کیا جا رہا ہے جو جدید دنیا اور امن کے لیے غیر مناسب ہے۔

اسی طرح جہاد جس سے مراد جدوجہد اور

Scanned with CamScanner

Date:________ M T W T F S

اور کوشش یہ ہے مغربی میڈیا اسے اندھا دھند قتل و غارت کے ساتھ منسلک کر رہا ہے اسکے حقیقی فلسفے کو مکمل نظر انداز کرتے ہوئے۔ اس کو انتہا پسندانہ اور پرتشدد عمل کے طور پر پیش کیا جاتا ہے۔ جس سے جہاد اور یقینی طور پر اسلام کے اصل معنی اور اسکی روحانیت کے بارے میں غلط تصورات جنم لیتے ہیں۔

تجاویز

مسلم امہ کے مسائل کے حوالے سے چند اہم تجاویز درج ذیل ہیں۔

اتحادِ امت

اگر مسلمان عالم ایک ہو جائیں تو دنیا کی کوئی طاقت ان کے آگے سر نہیں اٹھا سکتی۔ اتحاد کو قرآن و سنت میں متعدد بار ذکر فرمایا گیا ہے۔

سورۃ آل عمران میں اللہ تعالیٰ ارشاد فرماتے ہیں "اور اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور تفرقے میں نہ پڑو"۔

اسی طرح سورۃ الانفال میں ذکر ہے کہ "اور اللہ اور اسکے رسول کی اطاعت کرو اور آپس میں جھگڑا مت کرو"

اسی طرح سورۃ الحجرات میں ارشاد ہے کہ "بے شک ایمان والے آپس میں بھائی بھائی ہیں"

اسی طرح آپ ﷺ نے اپنی کئی احادیث میں اتحاد پر زور دیا ہے۔ آپ ﷺ کے ارشاد فرمایا کہ امت مسلمہ کی مثال ایک عمارت کی طرح ہے جس کی ایک اینٹ دوسری اینٹ کو مضبوط کرتی ہے"

لہذا اتحاد کو قائم کر کے ہی امت مسلمہ عصر حاضر کے تمام مسائل کا سامنا بخوبی سامنا کر سکتی ہے جیسا کہ

فرد قائم ربطِ ملت سے ہے تنہا کچھ نہیں
موج ہے دریا میں اور بیرونِ دریا کچھ نہیں

اسی اتحاد کو مضبوط کرنے کے لیے موجودہ اسلامی تعاون کی تنظیم کو متحرک اور از سر نو فعال کیا جائے۔

۲- تعلیم و تربیت

اسلام نے بحیثیت مذہب تعلیم کے حصول پر ہمیشہ زور دیا۔ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ "اللہ سے اس کے بندوں میں بے شک علم والے ہی ڈرتے ہیں"۔ اسی طرح پہلی وحی کی آیات "اقرأ" یعنی پڑھ سے شروع ہوتی ہیں جو اسلام میں تعلیم کی بنیادی حیثیت واضح کرتی ہیں۔ آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ "تعلیم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے"۔ یہ تعلیم و تربیت ہی تھی جس کے ذریعے اسلام نے صدیوں سے جہالت میں ڈوبے عرب معاشرے کو ترقی کا گہوارہ بنا دیا۔ لہٰذا اسلامی تعلیمات پر عمل کرتے ہوئے تعلیم کے فروغ کے لیے مسلم معاشرے کو متحد ہو کر کام کرنا چاہیے۔ اور عصر حاضر میں درپیش مسائل انتہا پسندی، دہشت گردی، عقلی جمود، اسلاموفوبیا جیسے مسائل کو مؤثر تعلیم و تربیت کے فروغ سے ہی جڑ سے اکھاڑ سکتی ہے۔

۳- اجتہاد کی ضرورت

مسلم امہ اپنی اسلامی شناخت کو مضبوط کرتے ہوئے اقوام عالم میں اپنے لیے بہترین مقام پا سکتی ہے۔ جدید دور میں اسلام کے مطابق ترقی کے نئے طریقوں کو سمجھنے کے لیے اجتہاد اور تجدید کی ضرورت ہے۔ جیسا کہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ "بے شک اللہ تعالیٰ کسی قوم کی حالت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں"۔

Scanned with CamScanner

دہشت گردی کا خاتمہ اور جہاد فی سبیل اللہ

اسلام میں دہشتگردی کی گنجائش نہیں ہے ملت اسلامیہ کو دہشت گردی سے ختم کرنے کے لیے مشترکہ کوشش کرتے ہوئے اس کے خلاف جہاد فی سبیل اللہ کو فروغ دینا چاہیے جو ملت اسلامیہ کا فریضہ ہے۔

خلاصہ کلام

امت مسلمہ بے شمار اندرونی اور بیرونی مسائل سے دوچار ہے مگر اگر امت مسلمہ مکمل طور پر اسلامی تعلیمات پر عمل پیرا ہوتے ہوئے ان تمام مسائل کے خلاف مشترکہ طور پر کمربستہ ہو جائے تو ان مسائل کا حقیقی حل ممکن ہے۔

ایک ہوں مسلم حرم کی پاسبانی کے لیے
نیل کے ساحل سے لے کر تا بخاکِ کاشغر

Scanned with CamScanner